جنس اور عدد

جنس (تذکیر۔ تانیث)

درست جملہ بنانے اور فعل اور فاعل کی مطابقت جاننے کے لیے تذکیر و تانیث کے اصول و قواعد یاد رکھنا اور ان کی پابندی ضروری ہے۔

اردو میں اسم کی صرف دو جنسیں ہیں۔ مذکّر اور مؤنّث۔ یعنی ہر اسم چاہے وہ جان دار کے لیے ہو یا بے جان کے لیے وہ یا تو مذکّر ہوگا یا مؤنّث۔ مذکّر، نر اور مؤنّث، مادہ کو کہتے ہیں۔ اسم مذکّر وہ ہے جو نر کے معنوں میں مستعمل ہو اور اسم مؤنّث مادہ کے معنوں میں۔ عام طور سے تذکیر و تانیث بول چال اور زبان دان لوگوں کے ذریعے اور رواج کی بنیاد پر معلوم ہوتا ہے لیکن قواعد جاننے والوں نے کچھ قانون قاعدے بھی بنائے ہیں۔

۱۔ مذکّر اسم جن کی مؤنّث بنتی ہے۔ جیسے: باپ (ماں)۔ میاں (بیوی)۔ بیل (گائے)۔ بادشاہ (ملکہ)۔ راجا (رانی)۔

۲۔ مذکّر لیکن مؤنّث نہیں بنتی جیسے: درویش۔ شہ بالا۔ بابا۔ بچھونا۔ فرش۔ گیند۔

۳۔ صرف مؤنّث جیسے: باجی۔ آیا۔ دائی۔ سہاگن۔ انا۔ سوت۔

۴۔ مذکّر اسم۔ مؤنّث بنانے کے لیے لفظ مادہ کا اِضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: کوا۔ اژدھا۔ خرگوش۔ باز۔ چیتا۔ نیولا۔ ہدہد۔ گینڈا۔ سرخاب۔ جانور۔

۵۔ بہ یک وقت مذکّر بھی اور مؤنّث بھی۔ جیسے: چیل۔ مینا۔ کوئل۔ فاختہ۔ لومڑی۔ چھپکلی۔ گلہری۔ مرغابی۔ تتلی۔ چکور۔ دیمک۔

۶۔ سوائے جمعرات کے تمام دنوں کے نام مذکّر ہیں۔ (ہفتہ۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعہ)

۷۔ سال، مہینا، گھنٹا، منٹ، سنہ، مذکّر اسم ہیں۔ البتہ ''رات'' مؤنّث ہے۔

۸۔ پہاڑ اور پتھر اور ان کی تمام قسموں کے نام مذکّر بولے جاتے ہیں جیسے: زمرد۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ ہیرا۔ پکھراج۔ ہمالہ۔ قراقرم۔

۹۔ شہروں کے نام مذکّر ہیں۔ جیسے۔ لاہور۔ کراچی۔ پشاور۔ اسلام آباد۔ کوئٹہ۔

۱۰۔ دریاؤں کے نام مذکّر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً راوی۔ جہلم۔ چناب۔ ستلج۔ سندھ

۱۱۔ تمام ندیوں کے نام مؤنّث بولے جاتے ہیں۔

۱۲۔ تارا یا ستارا کی طرح تمام ستاروں کے نام مذکّر بولے جاتے ہیں جیسے: زہرہ۔ مریخ۔ چاند۔ سورج۔

۱۳۔ تمام زبانوں اور نمازوں کے نام مؤنّث بولے جاتے ہیں۔ جیسے: فارسی۔ عربی۔ اردو۔ پشتو۔ فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء۔

۱۴۔ بے جان چیزوں کے مذکّر اسما: بے ہوش۔ درد۔ نسخہ۔ پرہیز۔ عیش۔ فوٹو۔ اخبار۔ لالچ۔ تار۔ لفافہ۔ خط۔ ٹکٹ۔ کارڈ۔ مرض۔ مزاج۔ علاج۔ فیض۔ مرہم۔ ماضی۔ انتظار۔ کلام۔ ارتقا۔

۱۵۔ بے جان اسم جو مؤنّث بولے جاتے ہیں: جامن۔ دوا۔ پیاز۔ بھوک۔ پیاس۔ ترازو۔ بارود۔ راہ۔ گھاس۔ سرسوں۔ کیچڑ۔ پتنگ۔ سائیکل۔ چھت۔ آواز۔

بناوٹ کے قاعدے

بول چال میں رائج تذکیر اور تانیث کے علاوہ چند قواعد ایسے ہیں جن سے مذکّر نام مؤنّث اور مؤنّث اسما مذکّر کہلائے جاتے ہیں۔

مذکر بنانے کے قاعدے:

(الف) ''الف'' اور ''ہ'' کے لاحقے اور لاحقے سے پہلے والے حرف پر زبر سے جو لفظ بنتے ہیں وہ مذکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے:
(راج۔ راجا)۔ (پیار۔ پیارا)۔ (خاتم۔ خاتمہ)۔ (داخل۔ داخلہ)

(ب) یائے نسبتی یعنی ''ی'' لگنے سے لفظ مذکّر بولتے ہیں جیسے: (تیل۔ تیلی)۔ (بھنگ۔ بھنگی)۔ (سپاہ۔ سپاہی)

(ج) ''الف'' بڑھا کر جیسے: بھینس سے بھینسا۔ بطخ سے بطخا۔

(د) ''وئی'' لگا کر۔ بہن سے بہنوئی۔ نند سے نندوئی۔

(ھ) وہ اسما جن کے آخر میں پن۔ پنا۔ آپ اور آپا ہو تو ان کو مذکّر بولتے ہیں جیسے: بھولپن۔ بچپن۔ بچپنا۔ ملاپ۔ جلاپا۔

(و) جن اسما کے آخر میں ''زار'' اور ''ستان'' کے لاحقے ہوں، مذکّر ہیں۔ مثلاً گلزار۔ مرغزار۔ گلستان۔ پاکستان۔ افغانستان

(ز) وہ حاصل مصدر جن کے آخر میں لاحقہ ''آؤ'' ہو جیسے: جھکاؤ۔ لگاؤ۔ بہاؤ۔

مؤنث بنانے کے قاعدے:

(الف) ''ی'' کے لاحقے سے بننے والے اسما عام طور پر مؤنّث بولے جاتے ہیں جیسے: آری۔ شہزادی۔ کبوتری۔

(ب) کبھی مذکر اسم میں ''ن'' کا لاحقہ لگانے سے اسم مؤنّث بناتے ہیں جیسے: سنار سے سنارن۔ کمھار سے کمھارن۔

(ج) ''نی'' لگا کر مؤنّث: ڈوم سے ڈومنی۔ اونٹ سے اونٹنی۔ شیر سے شیرنی۔ مور سے مورنی۔ جمعدار سے جمعدارنی۔

(د) ''انی'' لگانے سے: سیّدانی۔ شیخانی۔ جیٹھانی۔ دیورانی۔

(ھ) وہ حاصل مصدر جن کے آخر میں ان۔ آن۔ وٹ ہو جیسے: اٹھان۔ نپان۔ بناوٹ۔ کھچاوٹ۔

(و) ''گاہ'' کا لاحقہ اسم مؤنّث کی علامت ہے۔ درگاہ۔ قتل گاہ۔ سجدہ گاہ۔ رصدگاہ۔ بندرگاہ۔ تخت گاہ۔

(ز) ''ش'' کا لاحقہ بھی اسم مؤنّث بناتا ہے۔ کوشش۔ بینش۔

(ح) وہ اسما جن کے آخر میں ''ہ'' ہو۔ والدہ۔ معلّمہ۔ ملکہ۔ خادمہ۔ شاعرہ۔ ادیبہ۔ ناصرہ۔

(ط) وہ عربی مصادر جن کے آخر میں ''ا'' ہو۔ وفا۔ دعا۔ ہوا۔ صفا۔ خطا۔

لاحقوں کی مدد سے بننے والے مذکّر و مؤنّث اسما

مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث	مذکّر	مؤنّث
اونٹ	اونٹنی	استاد	استانی	اداکار	اداکارہ	بکرا	بکری
بنجارا	بنجارن	بطخا	بطخ	بندر	بندریا	بندہ	بندی
بچھڑا	بچھیا	براتی	براتن	بھنگی	بھنگن	بلّا	بلّی

بھکاری	بھکارن
پارسی	پارسن
پنجابی	پنجابن
چمار	چمارن
چوکیدار	چوکیدارنی
خان	خانم
دھوبی	دھوبن
سید	سیدانی
شیخ	شیخانی
قصائی	قصائن
گدھا	گدھی
گھسیارا	گھسیارن
مینڈک	مینڈکی
مغل	مغلانی
نواسہ	نواسی

پٹھان	پٹھانی
بھینسا	بھینس
تنبولی	تنبولن
چیونٹا	چیونٹی
چیلا	چیلی
دلھا	دلھن
درزی	درزن
سنار	سنارن
فقیر	فقیرنی
کمھار	کمھارن
گنوار	گنوارن
مرغا	مرغی
موچی	موچن
مالک	مالکن، مالکہ
نانا	نانی

باورچی	باورچن
جیٹھ	جیٹھانی
جوگی	جوگن
چھوکرا	چھوکری
حلوائی	حلوائن
دیور	دیورانی
روگی	روگن
سیٹھ	سیٹھانی
فریبی	فریبن
کبوتر	کبوتری
گوالا	گوالن
ماموں	ممانی
مہتر	مہترانی
ناگ	ناگن
نندوئی	نند

تایا	تائی
تھانیدار	تھانیدارنی
چچا	چچی
چودھری	چودھرانی
خالو	خالہ
دیہاتی	دیہاتن
رنڈوا	رانڈ
ساتھی	ساتھن
فرنگی	فرنگن
کتا	کتیا
گرہست	گرہستن
مور	مورنی
ملک	ملکہ
نائی	نائن
نوکر	نوکرانی

واحد۔جمع (تعداد)

تحریر اور تقریر میں جب کوئی اسم آئے گا تو وہ واحد ہو گا یا جمع ہو گا۔ اگر وہ واحد ہو تو اُسے جمع بنانے کے لیے درج ذیل قاعدے مقرر ہیں:

۱۔ اردو میں واحد سے جمع بنائی جاتی ہے۔

۲۔ جن مذکر اسموں کے آخر میں ''الف'' آیا ہو ان کی جمع بنانے کے لیے ''الف'' کو ''ے'' سے بدل دیتے ہیں جیسے: لڑکا سے لڑکے۔ بیٹا سے بیٹے۔ بندہ سے بندے۔ بکرا سے بکرے۔ پردہ سے پردے۔ بنجارا سے بنجارے

۳۔ کچھ اسم جو رشتوں کے نام ہیں یا خطابات اور القاب کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ان کے آخر میں آنے والا ''الف'' واحد اور جمع دونوں حالتوں میں قائم رہتا ہے جیسے: تایا۔ نانا۔ دادا۔ چچا۔ رانا۔ ملا۔

۴۔ جن مذکر اسموں کے آخر میں نون غنہ (ں) آتا ہے ان کی جمع بناتے وقت تحریر میں نون غنہ کو گرا کر ''ایں'' کا اضافہ کر دیتے ہیں جو علامت جمع مذکر ''اے'' کا بدل ہے۔ مثلاً دھواں سے دھویں۔ کنواں سے کنویں وغیرہ۔

۵۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ''ی'' آتی ہے ان کی جمع بنانے کے لیے ''اں'' لگاتے ہیں جیسے:
لڑکی سے لڑکیاں۔ گھوڑی سے گھوڑیاں۔ کہانی سے کہانیاں۔ بکری سے بکریاں

۶۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ''یا'' آتا ہے ان کا آخری الف گرا کر ''اں'' لگا کر جمع بنائی جاتی ہے جیسے:

کتیا سے کتیاں۔ بندریا سے بندریاں۔ لٹیا سے لٹیاں۔

۷۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ''ی'' نہیں ہوتی ان کی جمع بناتے وقت صرف ''یں'' لگاتے ہیں جیسے: میز سے میزیں۔ عورت سے عورتیں۔ ماما سے مامائیں۔ لیکن اگر ایسا اسم مؤنث ''الف'' ''یا'' ''ہ'' پر ختم ہو تو ''ئیں'' لگاتے ہیں مثلاً خالہ سے خالائیں۔

۸۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں نون غنہ آتا ہے ان کی جمع بناتے وقت تحریر میں نون غنہ دور کر کے ''یں'' بڑھا دیتے ہیں مثلاً جوں سے جویں۔ بھوں سے بھویں لیکن نون غنہ سے پہلے الف ہو تو ''ئیں'' لگاتے ہیں مثلاً ماں سے مائیں۔

۹۔ جن مؤنث اسموں کے آخر میں ''ہمزہ'' اور ''ے'' (یعنی ئے) ہو ان کی جمع بناتے وقت ''ے'' کو گرا کر ''یں'' بڑھا دیتے ہیں جیسے:

گائے سے گائیں۔ رائے سے رائیں۔ خوشبو سے خوشبوئیں۔ دوا سے دوائیں

اردو بول چال میں عربی کی بہت سی جمعیں استعمال ہوتی ہیں۔ عام عربی اسما اور ان کی جمعوں کی ایک نا تمام فہرست نیچے دی جا رہی ہے۔ طلبہ انھیں ازبر کر لیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
اسلوب	اسالیب	افق	آفاق	اقلیم	اقالیم	امر	امور
استاد	اساتذہ	اکبر	اکابر	امام	ائمہ	امیر	امرا
آلہ	آلات	اسم	اسما	ادب	آداب	اول	اوائل
اب	آبا	اثر	آثار	آخر	اواخر	اختراع	اختراعات
ادیب	ادبا	اشارہ	اشارات	امّت	امّم	الم	آلام
آفت	آفات	آیت	آیات	بخار	بخارات	باب	ابواب
بحر	بحور	برکت	برکات	بدن	ابدان	بُرہان	براہین
تبرّک	تبرّکات	تاریخ	تواریخ	تدبیر	تدابیر	ترجمہ	تراجم
ترکیب	تراکیب	تفصیل	تفاصیل	تجلّی	تجلّیات	تحفہ	تحائف
توقع	توقعات	ثمر	اثمار	ثابت	ثوابت	جُرم	جرائم
جرم	اجرام	جنس	اجناس	جانب	جوانب	جواب	جوابات
جزیرہ	جزائر	جاہل	جہلا	جذبہ	جذبات	جریدہ	جرائد
جن	جنات	جوہر	جواہر	جہت	جہات	جسم	اجسام
جد	اجداد	جزو	اجزا	جبل	جبال	حاجت	حوائج

واحد	جمع
حاجی	حُجّاج
حدیث	احادیث
حجاب	حجابات
حرف	حروف
حقیقت	حقائق
حاشیہ	حواشی
خلیفہ	خلفا
خیمہ	خیّام
خطرہ	خطرات
دیوان	دواوین
دعا	دعوات
دقیقہ	دقائق
ذہن	اذہان
ذکر	اذکار
رکن	ارکان
رئیس	رؤسا
روضہ	ریاض
زمانہ	ازمنہ
زائر	زائرین
سامع	سامعین
سیّد	سادات
سوال	سوالات

واحد	جمع
حادثہ	حوادث
حکمت	حکم
حضرت	حضرات
حجّت	حجج
حِصّہ	حصص
خاتون	خواتین
خاص	خواص
خصلت	خصائل
دولت	دول
دین	ادیان
دعویٰ	دعاوی
ذخیرہ	ذخائر
ذرّہ	ذرّات
رمز	رموز
رقم	رقوم
رعیت	رعایا
زاویہ	زوایا
سبب	اسباب
سانحہ	سوانح
سنّت	سنن
سفیر	سفرا
سیرت	سیر

واحد	جمع
حاضر	حاضرین،حضار
حد	حدود
حکایت	حکایات
حُکم	احکام
حافظ	حُفّاظ
خلق	اخلاق
خادم	خدام
خاصیت	خواص
خرابہ	خرابات
دفتر	دفاتر
دور	ادوار
دائرہ	دوائر
ذاکر	ذاکرین
رابطہ	روابط
روایت	روایات
رسالہ	رسائل
رفیق	رفقا
زوج	ازواج
سجدہ	سجود
سطر	سطور
سر	اسرار
سلف	اسلاف

واحد	جمع
حبیب	احباب
حق	حقوق
حشرہ	حشرات
حاکِم	حکّام
حکیم	حُکما
خط	خطوط
خاطر	خواطر
خزینہ	خزائن
دلیل	دلائل
دفینہ	دفائن
دستور	دساتیر
دوا	ادویہ
ذریعہ	ذرائع
رقعہ	رقعات
روح	ارواح
رائے	آرا
رسم	رسوم
زائد	زوائد
سلطان	سلاطین
سند	اسناد
سقم	اسقام
سابق	سوابق

واحد	جمع
سفر	اسفار
شے	اشیا
شریک	شرکا
شاعر	شعرا
صنف	اصناف
صفت	صفات
ضد	اضداد
طائر	طیور
طلسم	طلسمات
ظاہر	ظواہر
عاقل	عقلا
عارف	عارفین
عِلم	علوم
عاشق	عشّاق
عدد	اعداد
عنایت	عنایات
غیر	اغیار
فریضہ	فرائض
فرد	افراد
فتنہ	فتن
فوج	افواج
قدم	اقدام

واحد	جمع
سلسلہ	سلاسل
شہید	شہدا
شغل	اشغال
شعر	اشعار
صنعت	صنائع
صالح	صلحا
ضابطہ	ضوابط
طالب	طلبہ
طفل	اطفال
ظرف	ظروف
عمل	اعمال
عطیہ	عطیات
عظیم	عظام
عام	عوام
عقل	عقول
غرض	اغراض
غذا	اغذیہ
غنی	اغنیا
فرمان	فرامین
فرعون	فراعنہ
فیض	فیوض
قرینہ	قرائن

واحد	جمع
سبق	اسباق
شرط	شرائط
شیخ	شیوخ
صحابی	صحابہ
صوت	اصوات
طبیعت	طبائع
طبیب	اطبا
طبقہ	طبقات
علت	علل
عزیز	اعزہ
عارضہ	عوارض
عالم	علما
عزیمت	عزائم
عامل	عمال
عندلیب	عنادل
غریب	غربا
غلط	اغلاط
فضیلت	فضائل
فلک	افلاک
فساد	فسادات
قاری	قارئین
قریب	اقربا

واحد	جمع
سلاح	اسلحہ
شریف	شرفا
شیطان	شیاطین
صاحب	اصحاب
ضمیر	ضمائر
طرف	اطراف
طور	اطوار
عنصر	عناصر
عاقبت	عواقب
عجیب	عجائب
عقیدہ	عقائد
عبد	عباد
عبادت	عبادات
عیب	عیوب
غنیمت	غنائم
غزوہ	غزوات
فتح	فتوح
فاضل	فضلا
فاتح	فاتحین
فن	فنون
قبر	قبور
قطب	اقطاب

واحد	جمع
قطرہ	قطرات
قطعہ	قطعات
قدیم	قدما
قلب	قلوب
قصر	قصور
قبیلہ	قبائل
کریم	کرام
کنایہ	کنایات
لطف	الطاف
لوح	الواح
مرحلہ	مراحل
موضوع	موضوعات
ملک	املاک
مثل	امثال
مفہوم	مفاہیم
مظہر	مظاہر
مکتب	مکاتب
منصب	مناصب
محصول	محصولات
مُدبّر	مدبرین
مصلحت	مصالح
مقدار	مقادیر

واحد	جمع
قول	اقوال
قوم	اقوام
قانون	قوانین
قسم	اقسام
کبیر	کبار
کمال	کمالات
لطیفہ	لطائف
لقب	القاب
مد	مدات
معدن	معادن
ملک	ملائک
منقول	منقولات
معقول	معقولات
معجزہ	معجزات
مومن	مومنین
ماہر	ماہرین
مسکن	مساکن
مانع	موانع
محقق	محققین
مراسلہ	مراسلات
مطلب	مطالب
مذہب	مذاہب

واحد	جمع
قید	قیود
قصہ	قصص
قیاس	قیاسات
قطع	اقطاع
قسط	اقساط
کتاب	کتب
کافر	کفار
لازم	لوازم
لغت	لغات
لیل	لیالی
مدرسہ	مدارس
ظُلم	مظالم
ملک	ملوک
مصیبت	مصائب
معرفت	معارف
مقالہ	مقالات
مدینہ	مدائن
مجاہد	مجاہدین
مخزن	مخازن
مرض	امراض
مجلس	مجالس
مال	اموال

واحد	جمع
قافیہ	قوافی
قاعدہ	قواعد
قصیدہ	قصائد
قدر	اقدار
قوّت	قویٰ
کوکب	کواکب
کلمہ	کلمات
لسان	السنہ
لمحہ	لمحات
مملکت	ممالک
مثال	امثلہ
محنت	محن
مشرب	مشارب
مکتوب	مکاتیب
مشاہدہ	مشاہدات
مبلغ	مبلغین
محدث	محدثین
مسکین	مساکین
مدرس	مدرسین
مصدر	مصادر
محفل	محافل
موج	امواج

واحد	جمع
مشغلہ	مشاغل
مرثیہ	مراثی
مشہور	مشاہیر
موقع	مواقع
مقبرہ	مقابر
نتیجہ	نتائج
ناظر	ناظرین
نفل	نوافل
نجم	نجوم
ناصر	انصار
نفس	نفوس
ولی	اولیا
ورق	اوراق
ورد	اوراد
وکیل	وکلا
وصیت	وصایا
وطن	اوطان
ہمّت	ہمم

واحد	جمع
منظر	مناظر
مصاحب	مصاحبین
مِلّت	ملل
مسئلہ	مسائل
نسب	انساب
نبات	نباتات
نور	انوار
نعمت	نعم
نادر	نوادر
ناصح	ناصحین
وجہ	وجوہ
واقعہ	واقعات
وصف	اوصاف
وسیلہ	وسائل
وزیر	وزرا
وقف	اوقاف
یتیم	یتامی
یوم	ایّام

واحد	جمع
مسلم	مسلمات
منزل	منازل
معنی	معانی
منبر	منابر
مسجد	مساجد
نکتہ	نکات
ندیم	ندما
نغمہ	نغمات
نوع	انواع
نبی	انبیا
نظر	انظار
واعظ	واعظین
وسوسہ	وساوس
وفد	وفود
وزن	اوزان
وضع	اوضاع
وقت	اوقات
یہودی	یہود

واحد	جمع
موضوع	موضوعات
مقصد	مقاصد
معاصر	معاصرین
موت	اموات
نصیحت	نصائح
نقطہ	نُقاط
نظریہ	نظریات
نقل	نقول
نفس	انفاس
نقش	نقوش
نقیب	نقبا
وحشی	وحوش
وظیفہ	وظائف
وَلَد	اولاد
وارِث	ورثا
وہم	اوہام
ہدیہ	ہدایا
ہدف	اہداف